روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org

ہفتہ 16 جولائی 2011ء 13 شعبان 1432 ہجری 16 وفا 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 163
email: editor@alfazl.org

یرمیاہ نبی کی پیشگوئی

یرمیاہ نبی (626 تا 588 ق م) نے فرمایا:۔

اس (یروشلم) کا سورج دن ہی کو غروب ہو جائے گا۔

(یرمیاہ باب 15 آیت 9)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا نے اپنے ان تمام وعدوں کو پورا کیا جو ایک زمانہ دراز پہلے پیشگوئی کے طور پر کئے تھے اور طرح طرح کی تائیدیں اور طرح طرح کی نصرتیں کیں اور جن مشکلات کے تصور سے قریب تھا کہ میری کمر ٹوٹ جائے اور جن غموں کی وجہ سے مجھے خوف تھا کہ میں ہلاک ہو جاؤں ان تمام مشکلات اور تمام غموں کو دور فرمایا اور جیسا کہ وعدہ کیا تھا ویسا ہی ظہور میں لایا۔ اگرچہ وہ بغیر سبقت پیشگوئیوں کے بھی میری نصرت اور تائید کر سکتا تھا مگر اس نے ایسا نہ کیا بلکہ ایسے زمانہ اور ایسی نومیدی کے وقت میری تائید اور نصرت کے لئے پیشگوئیاں فرمائیں ....اسی طرح وہ پیشگوئیاں جو میرے گمنامی کے زمانہ میں کی گئیں اس زمانہ کی نگاہ میں ہنسی کے لائق اور دور از قیاس تھیں اور ایک دیوانہ کی بڑ سے مشابہ تھیں کس کو معلوم تھا کہ جیسا کہ ان پیشگوئیوں میں وعدہ فرمایا گیا ہے سچ مچ کسی زمانہ میں ہزارہا انسان میرے پاس قادیان میں آئیں گے اور کئی لاکھ انسان میری بیعت میں داخل ہو جائیں گے اور میں اکیلا نہیں رہوں گا جیسا کہ اس زمانہ میں اکیلا تھا اور خدا نے گمنامی اور تنہائی کے زمانہ میں یہ خبریں دیں تا وہ ایک دانشمند اور طالب حق کی نظر میں عظیم الشان نشان ہوں اور تا سچائی کے ڈھونڈنے والے یقین دل سے سمجھ لیں کہ یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں ہے اور نہ ممکن ہے کہ انسان کی طرف سے ہو۔ اس زمانہ میں کہ میں ایک گمنام اور اکیلا اور نہایت کم درجہ کی حیثیت کا انسان تھا اور اس قدر کم حیثیت تھا کہ قابل ذکر نہ تھا اور کسی ایسے ممتاز خاندان سے نہ تھا جس کی نسبت توقع ہو سکتی تھی کہ بآسانی لوگ اس پر جمع ہو جائیں گے۔ ایسے وقت میں اور ایسی حالت میں کون انسان ایسی پیشگوئیاں کر سکتا تھا جو براہین احمدیہ میں آج سے پچیس ۲۵ برس پہلے شائع ہو چکی ہیں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 69)

توحید کو قائم کرنے کے لئے

عبادتوں کے معیار بلند کریں

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 24 جون 2005 فرماتے ہیں:۔

مَیں نے بعض دفعہ ملاقاتوں میں جائزہ لیا ہے کہ نمازوں کی طرف باقاعدگی سے متعلق اگر پوچھو کہ توجہ ہے کہ نہیں تو اکثر یہ جواب ہوتا ہے کہ کوشش کرتے ہیں یا پھر کوئی گول مول سا جواب دے دیتے ہیں۔ حالانکہ نمازوں کے بارے میں تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز کو قائم کرو۔ باجماعت ادا کرو۔ اور نماز کو وقت مقررہ پر ادا کرو۔ جیسا کہ فرمایا ﴿۔﴾ (النّساء:104) یقیناً نماز مومنوں پر وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

''مَیں طبعاً اور فطرتاً اس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جاوے اور نماز مَوْقُوتَہ کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں''۔

(الحکم جلد 6 نمبر 42۔ 24 نومبر 1902ء صفحہ 1 کالم 2)

......پس ہر احمدی کو اپنی نمازوں کی حفاظت کی طرف توجہ دینی چاہئے اور انہیں وقت مقررہ پر ادا کرنا چاہئے۔ اگر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں لے کر آنا ہے، اگر توحید کو قائم کرنے کا دعویٰ کرنے والا بننا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے۔ اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہوگی۔

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 371-372)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء
مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مشعل راہ

بھوک برداشت کرنا تزکیہ نفس کیلئے ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 31/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابومسعود غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رمضان کے شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔ اس پر بنوخزاعہ کے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے نبی ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے اور جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔

تو اللہ تعالیٰ کو روزے دار کے منہ کی بُو جو ہے، نہ کھانے کی وجہ سے منہ میں پیدا ہو جاتی ہے، صرف اس لئے پسند ہے کہ میرے بندے نے میری خاطر اپنے اوپر یہ پابندی لگائی ہوئی ہے اور میری عبادت میں مشغول ہے تو خدا تعالیٰ ایسے روزہ داروں کی بہت قدر کرتا ہے۔ اور ایسے لوگوں پر اپنی رحمتوں اور فضلوں کی ہوائیں چلاتا ہے۔ اس دنیا میں بھی انہیں اپنی پناہ میں رکھتا ہے اور اگلے جہان میں بھی اپنی جنتوں کا وارث بناتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اس کو سمجھتے ہوئے جو روزے رکھنے کا حق ہے اس کے مطابق رمضان گزارنے کی کوشش کریں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو روزے میں سستی کر جاتے ہیں کہ صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض............ کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندے میں گزرتی ہیں۔ دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔ مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔ اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فیضیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔ (تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء صفحہ 20-21)

پھر ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن انسانوں کے لئے ہدایت کے طور پر اتارا گیا ہے جس میں ہدایت کی تفصیل دی گئی ہے اور سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والے امور بیان کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔

ایک تو اس کا یہ مطلب ہے کہ جب انسان غور سے اس کو پڑھے، اس کو سمجھنے کی کوشش کرے، اس کے احکامات کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کرے تو خدا تعالیٰ کی معرفت بھی اس کو حاصل ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ ایسے بندوں کو اپنے پیاروں میں شامل کر لیتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 19/ اکتوبر 2004ء)

45واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2011ء

22، 23 اور 24 جولائی 2011ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 45واں جلسہ سالانہ مورخہ 22، 23 اور 24 جولائی 2011ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 22 جولائی 2011ء

5:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
8:25 بجے رات	**پرچم کشائی**
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
	افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 23 جولائی 2011ء

2:00 بجے سہ پہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے سہ پہر	تقریر ”غلبہ دین حق کے لئے حضرت مسیح موعود کی دلی تڑپ“ (انگریزی) مقرر: مکرم زاہد خان صاحب صدر قضاء بورڈ۔ یو کے
2:50 بجے سہ پہر	تقریر ”قرآن مجید کی تعلیمات کی فضیلت“ (اردو) مقرر: مکرم مولانا سید کمال یوسف صاحب سابق مربی سلسلہ سکنڈے نیویا
3:30 بجے سہ پہر	تقریر ”آنحضرت ﷺ کا عجز و انکسار“ (اردو) مقرر: مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان
4:00 بجے شام	**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے شام	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 24 جولائی 2011ء

2:00 بجے سہ پہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے سہ پہر	تقریر ”خلافت۔ جماعت احمدیہ کا امتیازی نشان“ (انگریزی) مقرر: مکرم حافظ جبریل سعید صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ غانا
2:50 بجے سہ پہر	تقریر ”حضرت مسیح موعود کی نظر میں حقیقی احمدی“ (اردو) مقرر: مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر مجلس وقف جدید پاکستان
3:20 بجے سہ پہر	نظم
3:30 بجے سہ پہر	تقریر ”حضرت مسیح موعود کی ذات پر اعتراضات“ (اردو) مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن
4:00 بجے شام	”سیرت حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب“ (انگریزی) مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو کے
5:00 بجے شام	**عالمی بیعت**
7:30 بجے رات	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر لجنہ سے خطاب ۔ جلسہ گاہ میں آمد اور استقبال

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

25 جون 2011ء

(قسط اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چار بجے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

لجنہ جلسہ گاہ میں آمد

آج جلسہ کے پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین کے جلسہ سے خطاب تھا۔ دوپہر بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ ناظمہ اعلیٰ و نیشنل صدر لجنہ جرمنی اور نائب ناظمات اعلیٰ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور خواتین نے والہانہ نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

لجنہ کے اس اجلاس کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ صالحہ احمد صاحبہ نے کی۔ نبیلہ احمد صاحبہ نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں انیقہ شاکر صاحبہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

کے منتخب اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد عطا فرمائیں اور حضرت سیدہ آپا جان مدظلہا العالی نے ان طالبات کو میڈلز پہنائے۔

تعلیمی ایوارڈ حاصل کرنے والی ان خوش نصیب طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔ نبیلہ ہما احمد، Sandra Jestschhy، عاصمہ باری احمد، افشاں رفعت قریشی، طاہرہ ملک، عطیہ احمد، منصورہ چوہدری، رداء انعام، سعدیہ صدف، طیبہ احمد، ثنا مریم احمد، عائشہ احمد باجوہ، صدیقہ خان Schunrz، طاہرہ حلیم بھٹی، وردہ گل، صبیحہ احمد، صبیحہ دین، ملیحہ بیگ، زوہبہ اسلام احمد، طوبیٰ احمد، انیلہ احمد مرزا، شائلہ غفار، صغورہ چیمہ صاحبہ۔

لجنہ سے خطاب

بعدازاں بارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 72 تا 75 کی تلاوت فرمائی اور ان آیات کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا اور جو توبہ کرے اور نیک اعمال بجالائے تو وہی ہے جو اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہے اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب لغویات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزرتے ہیں اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات یاد کروائی جاتی ہیں تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے اور وہ لوگ جو کہتے ہیں۔ ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔

حضور انور نے فرمایا یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں شروع میں بھی آپ کے سامنے تلاوت کی گئی تھیں۔ دین حق میں کسی قسم کے کفارے کا تصور، کسی گناہ کے کفارے کا تصور، کسی دوسرے کے، کسی کی خاطر کفارہ ادا کرنے، یا مرنے سے ادا ہونے کا نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے اور وہ اس کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنے عہد پورے کرو، ہر عہد کے بارے میں یقیناً ایک دن جواب طلبی ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی اور اگر کوئی بوجھ سے لدی ہوئی اپنے بوجھ کی طرف بلائے گی تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا خواہ وہ قریبی ہی کیوں نہ ہو۔ تو صرف ان لوگوں کو ڈرا سکتا ہے جو اپنے رب سے اس کے غیب میں ہونے کے باوجود ترساں رہتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو بھی پاکیزگی اختیار کرے تو اپنے ہی نفس کی خاطر پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اللہ کی طرف ہی آخری ٹھکانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس ایک احمدی چاہے وہ عورت ہے یا مرد ہے پہلے تو یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عہد نبھائے اور جن شرائط بیعت پر ایک عورت اور ایک مرد نے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کا عہد کیا ہے اس کو پورا کرے۔ اگر وہ ان شرائط کو پورا نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ کے آگے جواب دہ ہے۔ اگر ہمارا یہ ایمان ہے کہ آخر اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹنا ہے اور یقیناً ہر احمدی کا یہ ایمان ہے اور ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس کے بغیر تو ایک کھوکھلا دعویٰ ہے۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کا سب سے بڑا مقصد ہی یہ ہے کہ بندے کو خدا کے قریب کرنا اور خدا سے تعلق پیدا کرنا اور خدا کی پہچان کروانا ہے، تو پھر ہمیں ان باتوں کو دیکھنا ہوگا جو خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ صرف اس بات پر راضی نہیں ہو جائے گا کہ تم نے مسیح موعود کو مان لیا اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کو پورا کرنے والے اور آپ کے ارشاد کی تعمیل کرنے والے بن گئے یا بن گئی اور اس سے بخشش کے سامان ہو جائیں گے اور یہی خالی خولی بیعت ہمارے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی، یا اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بن جائے گی۔ فرماتا ہے ایسا نہیں ہوگا بلکہ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے خوف سے بھرا رکھتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنا ہوگا۔ جیسا کہ اس آیت میں واضح ہے کہ اپنے بوجھ آپ ہی اٹھانے پڑیں گے۔ اگر کوئی گناہ کرتا ہے اگر کوئی خدا تعالیٰ کی باتوں پر کان نہیں دھرتا توجہ نہیں دیتا تو اس کا وہ خود ذمہ دار ہے۔ فرمایا کہ یہاں تک واضح ہو کہ تمہارے بڑے قریبی بھی جو تمہاری خاطر قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ بھی اس دن کسی کام نہیں آئیں گے بلکہ تمہارے عمل جو تم اللہ تعالیٰ کے خوف سے بجالاتی رہی ہو، وہ تمہارے کام آئیں گے۔ تمہاری نمازیں جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے ادا کی جاتی ہیں وہ تمہارے کام آئیں گی۔ تمہاری اپنے نفس کو ہر غیر اللہ سے پاک رکھنے کی کوششیں تمہیں اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بنیں گی۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایک حقیقی (مومن) کے لئے کوئی کفارے کا تصور نہیں ہے۔ بلکہ دلوں کی نیکیاں ہیں، پاک عمل ہیں، اللہ تعالیٰ کا غیب میں بھی خوف ہے جو انسانوں کے کام آنے والا ہے، ایک مومن کے کام آنے والا ہے۔ اب غیب کے حوالے سے قرآن کریم میں عورت کو کیا نصیحت کی گئی ہے، نصیحت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پس نیک عورتیں فرمانبردار اور غیب میں بھی ان چیزوں کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جن کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ نے تاکید کی ہے۔

غیب میں بھی وہی نیکیوں پر قائم رہ سکتی ہے یا رہ سکتا ہے، وہی شخص فرمانبردار ہوسکتا ہے وہی عورت فرمانبردار ہوسکتی ہے، وہی اپنے اور اپنے خاوندوں کے رازوں کی حفاظت کرسکتی ہے جس کو اللہ تعالیٰ پر یقین ہو، اس کا خوف ہو۔ اللہ تعالیٰ کی خشیت اس کے دل میں ہو۔ غیب میں جن چیزوں کی حفاظت کا حکم ہے ان میں اپنے خاوند کے بچوں کی تربیت کی نگرانی اور ان کی دیکھ بھال بھی ہے۔ یہ نہیں کہ خاوند گھر سے باہر اپنے کام کے لئے نکلا تو عورت نے بھی اپنا بیگ اٹھایا اور بچوں کو گھر میں چھوڑا اور اپنی مجلسیں لگانے کے لئے نکل پڑیں یا بچوں کی تربیت کی طرف صحیح توجہ نہیں دی۔ ایک بہت بڑی ذمہ داری بچوں کی تربیت کی عورت پر ہے، ان کو پورا نہ کرکے وہ نہ صالحات میں شمار ہوسکتی ہے، نہ قانتات میں شمار ہوسکتی ہے، نہ اس نسل کی حفاظت کا حق ادا کرسکتی ہے۔ جس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے اس پر ڈالی اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ عورت اپنے گھر کی نگران ہے اور اس کے بارے میں اس سے پوچھا جائے گا اور بچوں کی حفاظت اور تربیت کی بہت بڑی ذمہ داری عورت پر ہے۔ پس ہر احمدی عورت کو اس بات کو سامنے رکھنا چاہئے، اسی طرح ہر لڑکی جس کی ابھی شادی نہیں ہوئی، نوجوانی کی عمر کو پہنچی ہوئی ہے۔ اس کا شمار حافظات اور فرمانبرداروں میں تب ہوگا جو اپنے تقدس کی حفاظت کررہی ہوگی۔ گھر سے باہر نکلتے ہوئے اس کو اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا۔ اس کا لباس اس کے تقدس کی پہچان ہوگا۔ یہ نہیں کہ مغربی معاشرے سے متاثر ہوکر اپنے لباسوں کو اتار دو، اپنے تقدس کا خیال نہ رکھو، اپنی حیاء کا خیال نہ رکھو۔ نہیں، جب یہ چیزیں ہوں گی تبھی آپ صالحات کہلائیں گی، تبھی قانتات کہلائیں گی، تبھی حفاظت کرنے والی کہلائیں گی۔ بیشک ماں باپ بڑے رشتے یا جماعت کے افراد کسی کو نہیں دیکھ رہے لیکن ہمیشہ یہ یاد رہے کہ خدا تعالیٰ دیکھ رہا ہے جو ہر غیب کا علم رکھتا ہے۔ وہ خدا دیکھ رہا ہے جو تمہارے ہر عہد کے بارے میں تم سے پوچھے گا اور ہر احمدی عورت اور مرد نے تقویٰ پر چلنے کا عہد کیا ہے۔ اس لئے اپنی حالتوں پر نظر رکھنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ورنہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ہر ایک اپنے بوجھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوگا اور یہ

بڑے خوف کا مقام ہے۔ دنیا کی دولت، مال اسباب یہیں رہ جانے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور نیک اعمال ہی پیش ہونے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:

پس توبہ استغفار سے ہمیں اپنے اعمال کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مضمون کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے کہ اور جو توبہ کرے اور نیک اعمال بجالائے وہی ہے جو حقیقی مومن ہوتا ہے۔ پس حقیقی توبہ صرف زبانی توبہ نہیں ہے بلکہ اعمال صالحہ کے ساتھ اس کو سجانے کی ضرورت ہے۔ اب جس نے حقیقی توبہ کی ہے وہ ہمیشہ اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو سامنے رکھے گی۔ اس لئے کہ یہ بات اس عمل سے اسے کراہت دلوائے، نفرت پیدا کرے اور جب کراہت پیدا ہوگی تو پھر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے صدقہ اور خیرات کی طرف توجہ ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا پھر بعض لوگ ہیں، بعض عورتیں ہیں وہ اپنی بعض رنجشوں میں مثلاً ان کی یہ عادت ہوتی ہے کہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں یا کوشش کرتی ہے۔ دلوں میں کینے اور بغض پنپتے رہتے ہیں۔ حقیقی توبہ یہ ہے کہ جن سے رنجشیں ہیں ان سے نہ صرف صلح کرو بلکہ ان کے نقصان کا ازالہ کرواور یہ ازالہ اس توبہ کے ساتھ جب ہوگا تو وہی نیک عمل ہوگا، وہی عمل صالح ہوگا۔ بعض خاوند، بیویاں، ساس بہوئیں، نندیں، بھابھیاں مجھے تو خط لکھ دیتی ہیں کہ ہم سے غلطی ہوگئی اور ہم آئندہ ایسا نہیں کریں گی۔ لیکن جن کو نقصان پہنچایا ہوتا ہے یا جس کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہوتی ہے اس سے نہ معافی مانگتی ہیں، نہ اظہار ندامت کرتی ہیں۔ بہرحال اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے، مردوں کو بھی، عورتوں کو بھی، کیونکہ مردوں کا بھی یہی حال ہے۔ دنیاوی لالچیں اس طرح غالب آجاتی ہیں کہ خدا کا خوف بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ ظاہری طور پر تو معذرت بھی بعض دفعہ بعض لوگ کر لیتے ہیں لیکن بغض اور کینے جیسا کہ میں نے کہا اندر ہی اندر پک رہے ہوتے ہیں اور جب بھی موقع ملے پھر نقصان پہنچانے کی کوشش ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حقیقی توبہ کو مشروط کر دیا ہے نیک عمل کے ساتھ کہ اگر نیک عمل ہوگا تو حقیقی توبہ ہوگی۔ اگر کسی غلطی کا مداوا اور ازالہ ہوگا تو پھر ہی توبہ قبول ہوگی اور جب یہ ہو تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایسے لوگ حقیقی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے ہیں۔ اس بارے میں اور بھی جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ پس ایسی توبہ اور استغفار کی ہمیں ہر وقت تلاش رہنی چاہئے جو حقیقی توبہ ہو، جیسا کہ میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے اور جگہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے کہ اور یقیناً میں بہت بخشنے والا ہوں اسے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے پھر ہدایت پر قائم رہے۔ اب یہاں فرمایا کہ ہدایت پر قائم رہے۔ پس مزید واضح کر دیا کہ توبہ کے ساتھ عمل صالح ضروری ہے اور عمل صالح کی مزید یہاں ہدایت یہ فرمادی، تلقین فرمادی کہ کوئی غلط فہمی نہ رہے کہ میں نے خود آگے بڑھ کر صلح کر لی ہے بلکہ فرمایا کہ یہ جو ہدایت کا کام تم نے کیا ہے یہ عمل صالح اگر تم نے کیا ہے اور تمہارے نزدیک یہ عمل صالح ہے تو یہ ایک دفعہ کا عمل نہیں ہے کہ توبہ کر لی اور میں نے صلح کر لی اور معافی مانگ لی، بلکہ اس پر پھر قائم بھی رہنا ہے، ہمیشہ کے لئے قائم رہنا ہے۔ ہدایت پر قائم رہنا تمہیں پھر خدا تعالیٰ کا قرب دلائے گا۔ پس دل صاف ہونے کا دعویٰ تبھی قابل قبول ہے جب اس پر قائم بھی ہو اور ہدایت پر نہ صرف قائم ہو بلکہ عمل صالح پھر ہر عورت کی، ہر مرد کی، ہر احمدی کی ایک پہچان بن جائے اور یہ پہچان دوسروں کے لئے بھی سبق اور نمونہ ہو۔ اب ہر کوئی اپنے دل کو ٹٹول کر دیکھ سکتا ہے کیونکہ اگر حقیقت میں پاک دل ہو کر اپنے دل کو ٹٹولا جائے تو اپنے ضمیر کا فیصلہ سب سے اچھا فیصلہ ہوتا ہے بشرطیکہ دل صاف ہو، بشرطیکہ خدا تعالیٰ کا خوف ہو کہ کیا میری توبہ حقیقی ہے؟ کیا میرا عمل صالح اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہے؟ اور اگر ہے تو کیا میں خالصتاً للہ اب نیکیوں کو اختیار کرنے اور برائیوں کو چھوڑنے پر سختی سے قائم ہوں؟ کچھ عرصے کے بعد جب آدمی جائزہ لیتا ہے تو پتا لگ جاتا ہے کہ قائم ہوں کہ نہیں ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگوں کا ایک ٹیسٹ ہے جو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں، توبہ کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، ہدایت پر قائم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور وہ ٹیسٹ یہ ہے کہ لا یشھدون الزور کہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ گواہی کے متعلق فرماتا ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف گواہی دینی پڑے۔

حضور انور نے فرمایا پس دیکھیں یہ خوبصورت تعلیم اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہے۔ ہم دنیا کو بتانے کے لئے تو یہ دعوے کرتے رہتے ہیں کہ دین حق کی یہ خوبصورت تعلیم ہے، دین حق کی وہ خوبصورت تعلیم ہے اور جماعت احمدیہ دنیا میں انصاف اور محبت کا پرچار کرتی ہے لیکن ہمارے عمل ہمارے قول کے خلاف ہیں تو ہم اپنے نفس کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں اور دنیا کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں۔ اب یہ بڑا مشکل مسئلہ ہے کہ انسان اپنے خلاف گواہی دے، صلح بھی کر لی، توبہ بھی کر لی، عمل صالح بھی کر لی، لیکن کچھ عرصہ بعد کہیں ایسا موقع آئے جہاں اپنے خلاف گواہی دینی پڑے سچ بول کر تو کیا دل کو ٹٹولیں کہ ہم میں سے ایسے ہیں جو سچائی پر قائم رہتے ہوئے اپنے خلاف گواہی دینے والے بنیں گے۔ بلکہ عموماً دیکھا گیا ہے کہ لوگ تو جھوٹ بول کر اپنے آپ کو بچاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اگر اپنے گھروں میں امن قائم کرنا چاہتی ہو یا اپنے معاشرے میں امن قائم کرنا چاہتی ہو تو کبھی جھوٹ کا سہارا نہ لو یہاں تک کہ اپنے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تو دو، اپنی غلطی کا اعتراف کرو، اپنے والدین کے خلاف گواہی دینی پڑے تو دو، اپنے قریبی دوستوں، رشتہ داروں کے خلاف گواہی دینی پڑے تو دو۔ اگر اس ایک بات کو ہر احمدی عورت اور مرد پلے باندھ لے تو گھروں کے فساد ختم ہو جائیں۔ قضا میں معاملات آتے ہیں۔ اکثر میں نے دیکھا ہے، بات کو طول دینے کے لئے اپنے حق میں فیصلے کروانے کے لئے جھوٹ پر بنیاد ہو جاتی ہے۔ عورت کی طرف سے بھی اپنے کیس کو مضبوط کرنے کے لئے بعض دفعہ جھوٹ بولا جا رہا ہوتا ہے اور مرد کی طرف سے بھی اپنے معاملے کو مضبوط کرنے کے لئے جھوٹ بولا جا رہا ہوتا ہے اور پھر وکیل اور جو مشورہ دینے والے دوسرے لوگ ہیں جو اس کام پر مقرر کئے جاتے ہیں وہ اس پر سونے پر سہاگہ، وہ اپنی برتری ثابت کرنے کے لئے کہ ہم نے بڑا اچھا کیس لڑا جھوٹ کی ترغیب دلاتے ہیں یا جھوٹے کیس بنا لیتے ہیں یا اپنے پاس سے بھی کچھ نہ کچھ خود Add کر لیتے ہیں۔ وکیل تو اپنی برتری اس لئے سمجھتے ہیں کہ اگر یہ کیس ہم جیت گئے تو ہماری بڑی واہ واہ ہو جائے گی اور ہمارا کام چمکے گا۔ گویا یہاں شرک انہوں نے شروع کر دیا اور جھوٹ کو اپنا رازق بنا لیا۔ لوگ کہیں گے بڑا اچھا وکیل ہے۔ تو اس طرح جو معاملات ہیں اگر اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں نہ ہو تو برائیاں پھر پھیلتی چلی جاتی ہیں۔ پس اللہ فرماتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہو تو اللہ تعالیٰ کی خاطر انصاف کے تقاضے پورے کرو اور اپنی اناؤں کے جال میں نہ پھنسو۔ اگر حقیقت میں ہر احمدی مرد اور عورت اس طرف توجہ دے تو بہت سے مسائل بڑی آسانی سے حل ہو سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:

عائلی معاملات میں مثلاً بہت فکرمندی پیدا کرنے والی صورت پیدا ہو رہی ہے، صورتحال آجکل یہ ہر جگہ ہے اور جرمنی بھی اس میں شامل ہے۔ صبر نہیں رہا آجکل، حوصلہ نہیں رہا، برداشت نہیں رہی، اگر ایک فریق زیادتی کرتا ہے تو دوسرا فریق پھر نہلے پہ دہلا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ خلع اور طلاقوں کی تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ یہ خوفناک صورتحال ہے یہ ایک جگہ قائم نہیں بلکہ میں نے جائزہ لیا ہے ہر سال خلع اور طلاقوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دونوں فریق کچھ سچ کچھ جھوٹ بول کر اپنا کیس مضبوط کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور پھر آپس میں بعض غلط بیانیاں کر کے اپنا اعتماد ایک دوسرے کے لئے کھو دیتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ میرے لئے بات قابل فکر اس لئے ہے کہ خلع کی تعداد جماعت میں بہت بڑھ رہی ہے اور خلع لڑکیوں کی طرف سے عورتوں کی طرف سے لیا جاتا ہے۔ جرمنی میں بھی افسوسناک صورتحال ہے جیسا کہ میں نے بتایا۔ بعض لڑکیاں والدین کے کہنے پر شادیاں کر لیتی ہیں، پہلے سچ بولنے اور حق کہنے کی جرأت نہیں ہوتی اور جب شادی ہو جاتی ہے پھر بعض ایسی حرکتیں کرتی ہیں جن سے میاں بیوی میں اعتماد میں کمی ہو جاتی ہے اور پھر لڑائیاں بڑھنی شروع ہو جاتی ہیں۔ بعض دفعہ پاکستان سے رشتے کر کے آجاتی ہیں جماعتی جائزے نہیں لئے جاتے، رپورٹیں نہیں لی جاتیں پھر کہا جاتا ہے کہ جماعت نے ہماری مدد نہیں کی۔ بعض لڑکے یہاں سے لڑکیوں کو بلا لیتے ہیں ان سے زیادتیاں کرتے ہیں اور پھر طلاقیں ہو جاتی ہیں۔ تو دونوں طرف سے ایک ایسی خوفناک صورتحال پیدا ہو رہی ہے جس کی جماعت کو فکر کرنی چاہئے۔ بعض دفعہ شادی کے بعد لڑکیاں بتاتی ہیں کہ ہمیں یہ رشتہ پسند نہیں ہے، ماں باپ نے کیا مجبوری تھی، بعض لڑکے بھی شادی کے بعد بتاتے ہیں، لڑکوں میں بھی اتنی جرأت نہیں ہے، یا پھر ان کو پتا چلتا ہے کہ وہ لڑکے یا لڑکی کہیں اور Involve ہیں یا کسی دوسرے کو پسند کرتے ہیں رشتہ، تو اگر وہ شروع میں بتا دیں اپنی پسند کے رشتے، تو کم از کم دو گھروں کی زندگیاں برباد تو نہ ہوں اور پھر ایسے بھی معاملات ہیں جہاں ماں باپ کو پہلے پتا ہوتا ہے، ماں باپ کو بھی، لیکن اس خیال سے شادی کروا دیتے ہیں کہ بعد میں ٹھیک ہو جائے گا لیکن یہ ہوتا نہیں ہے اور لڑکا ہو یا لڑکی ٹھیک تو نہیں ہوتے البتہ دونوں میں سے کسی ایک کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ ایسے بھی ہیں جو پاکستان میں بڑا اچھا کام کرتے ہیں۔ یہاں کی رہنے والی لڑکیاں ان کو وہاں سے بلوا لیتی ہیں ان کے کام چھڑوا کر اور یہاں آکر پھر ان کو کچھ بھی نہیں ملتا۔ پھر لڑائیاں گھروں میں شروع ہو جاتی ہیں۔ لڑکیاں تو رخصت ہوا کرتی ہیں گھروں سے اگر رخصت نہیں ہو سکتیں تو پھر ایسے دور کے رشتوں میں شادی نہ کریں، پھر یہیں رشتے تلاش کریں یورپ میں، پھر ایسے بھی ہیں جو اپنی تعلیم کے بارہ میں جھوٹ بول کر رشتہ کر لیتے ہیں۔ لڑکے غلط بیانی کرتے ہیں کہ ہماری اتنی تعلیم ہے اور جب یہاں آتے ہیں تو پتا لگتا ہے کہ لڑکیاں زیادہ پڑھی لکھی ہیں کیونکہ احمدی لڑکیاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے زیادہ پڑھی لکھی ہیں، لڑکے نکمے ہوتے ہیں وہ پڑھے لکھے نہیں ہوتے، پھر رشتوں میں دراڑیں پڑتی ہیں۔ تو جھوٹ ایک ایسی بنیاد ہے جو رشتوں میں دراڑیں ڈال رہا ہے اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر

یہ ہوتا ہے۔ پھر ایسی لڑکیاں بھی ہیں پاکستان سے یہاں باہر آنے کے لئے رشتے کر لیتی ہیں تو پاکستان سے آنے والی لڑکیاں بھی سوچ سمجھ کر آیا کریں۔ غرض دونوں طرف سے جھوٹ بولا جاتا ہے اور یہ ایک جھوٹ کئی گھروں کو برباد کرنے کا باعث بن جاتا ہے۔ پھر جیسا کہ میں نے کہا جب مقدمے چلتے ہیں، خلع طلاق کی کارروائی ہوتی ہے تو پھر بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر حق بات بتائی جائے، ایک دوسرے پر اپنے حقوق ثابت کرنے کے لئے غلط الزامات لگائے جاتے ہیں، جہیز بری کے مطالبوں کے لئے کہ یہ سامان ہمیں واپس کرو، وہ سامان واپس کرو بعض دفعہ غلط بیانی سے کام لیا جاتا ہے۔ بعض لڑکوں سے بڑی بڑی رقمیں حق مہر رکھوالیا جاتا ہے کونسا ہم نے لینا ہے اگر لینا نہیں تو یہ بھی جھوٹ ہے۔ حق مہر مقرر ہی اس لئے کیا جاتا ہے کہ عورت لے اور یہ عورت کا حق ہے کہ اس کو لینا چاہئے۔ یہ کہہ دیتی ہیں ہم نے حق مہر معاف کر دیا۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق نے ایک دفعہ تقریر میں حق مہر کا ذکر ہو رہا تھا تو انہوں نے کہا حق مہر میری بیوی نے واپس کر دیا، معاف کر دیا۔ آپ نے کہا کہ جاکے پہلے بیوی کے ہاتھ پر رکھو حق مہر، پھر اگر وہ واپس کرتی ہے تب حق مہر معاف ہوتا ہے نہیں تو نہیں۔ خیر انہوں نے قرض لے کر دو بیویاں تھیں بیچارے کی، دونوں کے ہاتھ میں برابر کا حق مہر رکھ دیا اور کہا واپس کر دو، تم معاف کر چکی ہو۔

انہوں نے کہا ہم تو اس لئے معاف کر چکی تھیں کہ ہمارا خیال تھا کہ تمہیں دینے کی طاقت نہیں ہے اور تم دو گے نہیں تو اب تو تم نے کیونکہ دے دیا ہے تو دوڑ جاؤ۔ تو پھر وہ حضرت مسیح موعود کے پاس آئے۔ آپ بڑے ہنسے اور آپ نے کہا ٹھیک ہے، ایسا ہی ہونا چاہئے تھا۔ تو حق مہر لینے کے لئے ہوتا ہے، حق مہر معاف کرنے کے لئے نہیں ہوتا اور یہ عورت کا حق ہے کہ لے۔ جنہوں نے معاف کرنا ہے وہ پہلے یہ کہیں کہ ہمارے ہاتھ پر رکھ دو پھر اگر اتنا کھلا دل ہے، حوصلہ ہے تو پھر واپس کر دیں۔

حضور انور نے فرمایا تو بہر حال جب حق مہر زیادہ رکھوائے جاتے ہیں تو قضا کو یہ اختیار ہے جب فیصلے ہوتے ہیں خلع طلاق کے کہ اگر کسی شخص کی حیثیت نہیں ہے اس کو ادا کرنے کی اور ناجائز طور پر حق مہر رکھوایا گیا تھا تو اس حق مہر کو خود مقرر کر دے اور یہ ہوتا ہے۔ بعض ایسے بھی ہیں جو عدالت میں اپنے مفادات لے لیتے ہیں اور لے لیتی ہیں، لڑکیاں بھی اور لڑکے بھی اور پھر اس کے بعد کہتے ہیں ہمارا شرعی حق یہ بنتا تھا پھر جماعت میں بھی آ جاتے ہیں۔ اگر شرعی حق بنتا تھا تو پھر شرعی حق لو یا قانونی حق لو اور بعض دفعہ قانونی حق شرعی حق سے زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے بہر حال ایک طرف کا لینا چاہئے۔ ایک ظلم جو ہے وہ نہیں ہونا چاہئے۔ زیادتی نہیں ہونی چاہئے نہ ایک فریق پر، نہ لڑکے پر، نہ لڑکی پر۔ پھر اس کے لئے جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ پس یہ ایسے کراہت والے کام ہیں کہ ان کو دیکھ کر ایک شریف شخص کراہت کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم کہتے ہو کہ اے خدا! مجھے معاف کر دے، میری برائیوں کو دور کر دے، میں توبہ کرتا ہوں، تو جن باتوں سے توبہ کر رہی ہو یا کر رہے ہو اس کے مقابلے پر اعمال صالحہ پیش کرو تا کہ سمجھا جائے کہ توبہ حقیقی ہے۔ تم تو اپنے دنیاوی معاملات میں محض دنیاوی فائدے اٹھانے کے لئے جھوٹ کا سہارا لیتے ہو پھر توبہ کیسی؟ جبکہ ایک مومنہ اور ایک مومن کی شان تو یہ ہے کہ اگر بامر مجبوری ایسی باتوں سے واسطہ پڑ بھی جائے، طلاق اور خلع گو دین میں جائز ہے لیکن آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے اور مکروہ ہے۔ تو پھر انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے، خدا تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے حق بات کہو۔ سچ کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دو، کیونکہ مومن کی یہ شان ہے کہ وہ جھوٹ نہیں بولتا۔ پھر فرماتا ہے کہ یہ مومن کی یہ شان بھی ہے کہ جب وہ لغوبات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ بغیر ان پر توجہ دیئے گزر جاتے ہیں۔ جب چھوٹی چھوٹی دنیاوی باتوں میں ایک مومن الجھایا جاتا ہے جب اس کو الجھا کر نیکیوں سے دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو ایک مومن ان میں الجھتا نہیں بلکہ صرف نظر کرتے ہوئے وہاں سے گزر جاتا ہے، اپنا پلو بچا کر وہاں سے گزر جاتا ہے۔ بجائے اس کے کہ جھوٹ کے مقابلے میں جھوٹ گھڑے، ایک مومن کا جواب ہمیشہ یہ ہوگا کہ یہ کراہت کا کام ہے، گناہ کا کام ہے، اللہ تعالیٰ مجھے اس سے محفوظ رکھے اور جب یہ رویہ ہوگا تو جھگڑوں میں طول پیدا نہیں ہوگا، معاشرے میں امن پیدا ہوگا، گھروں میں امن پیدا ہوگا۔ اگر معاملات اس انتہا پر پہنچ چکے ہیں کہ قاضی کے پاس ہیں تو جو حق بات ہے وہ پھر عدالت میں جا کے کہنی چاہئے اور بس اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ ایسے بھی بعض ٹیڑھے قسم کے لوگ ہوتے ہیں کہ قضا میں جب ان کی تسلی کا فیصلہ نہیں ہوتا تو دوسرے فریق کو باہر نکل کر لڑائی میں الجھانے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ لڑائی ہو اور پھر ایک نیا مقدمہ کر کے اسے مقدمات میں پھنسایا جائے اور اس کو طول دیا جائے تو ایسی صورت میں مومن کو یہی حکم ہے کہ اگر حقیقی مومن ہو تو طرح دے کر گزر جاؤ، کسی طرح بہانہ بنا کر وہاں سے چلے جاؤ، ہٹ جاؤ۔ اگر پھر بھی کوئی باز نہ آئے تو حکم سے یا انتظامیہ سے رابطہ کرو لیکن خود سے کسی قسم کی لڑائی میں براہ راست کسی احمدی کو ملوث نہیں ہونا چاہئے۔ بعض عورتیں اگر لڑتی نہیں ہیں تو گالم گلوچ بھی کر لیتی ہیں یہ نہیں ہونی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ جب انسان کسی کا مقابلہ کرتا ہے تو اسے کچھ نہ کچھ کہنا ہی پڑتا ہے جب لڑائی ہوگی تو ظاہر ہے کچھ نہ کچھ ایک بولے گا دوسرا بھی بولے گا جیسے مقدمات میں ہوتا ہے، فرمایا اس لئے آرام اس میں ہے کہ تم ایسے لوگوں کا مقابلہ ہی نہ کرو۔ سدباب کا طریق رکھو اور کسی سے جھگڑا مت کرو۔ زبان بند رکھو۔ گالیاں دینے والے کے پاس سے گزر جاؤ۔ وہ گالیاں دے رہا ہے اس کے پاس سے گزر جاؤ، گویا سنا ہی نہیں۔ اب یہ بہت مشکل ہے کام، لیکن اگر اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو تو پھر یہ چیزیں اپنی طبیعت پر جبر کر کے کرنی پڑتی ہیں۔ پس اگر دل میں تقویٰ ہے تو ناجائز غصہ سے انسان کو پھر یہ تقویٰ باز رکھتا ہے۔ یہ انسان کی فطرت ہے کہ اسے غصہ آ جاتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کچھ نہ کچھ جواب دو گے لیکن اگر انسان اس جگہ کھڑا رہے جہاں غصہ دلانے والی حرکات ہو رہی ہیں تو پھر ایک وقت وہ غصہ میں خود بخود بھڑک جائے گا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنے آپ کو بھی غصہ سے بچانے کے لئے وقار سے ایسی جگہوں سے اٹھ کر چلے جاؤ۔ پھر اللہ تعالیٰ مومن کی شان بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اور وہ لوگ جب ان کو ان کے رب کی ہدایات یاد دلوائی جاتی ہیں تو بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے، جب بھی کوئی حکم ان کے سامنے ان کے رب کے حوالے سے پیش کیا جاتا ہے تو اس کو غور سے سنتے ہیں۔ توبہ کرنا، جھوٹ سے بچنا، لغویات سے بچنا یہ چند حکم ہیں اللہ تعالیٰ کے بیشمار احکامات ہیں جن کو سامنے رکھتے ہوئے نصیحت کی جاتی ہے اور جن کے بارے میں اس زمانے کے امام اور مسیح ومہدی نے فرمایا کہ جو ان احکام پر عمل کرنے کی کوشش نہیں کرتا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پس ہم احمدی کسی دنیاوی فائدے کے لئے احمدی نہیں ہوئے، جہاں جماعت پر سختیاں کی جا رہی ہیں وہ لوگ اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہوئے ان سختیوں کو برداشت کر رہے ہیں، کیا اس کے مقابلے پر ان کو کوئی دنیاوی فائدہ بھی مل رہا ہے؟ ہرگز نہیں۔ پس جب ہم دنیاداروں کے ظلم اس لئے سہہ رہے ہیں کہ زمانے کی امام کی بیعت میں آ کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں، اس پیشگوئی کو پورا کریں جو خدا تعالیٰ اور اس کے رسول نے کی ہے کہ آخری زمانے میں جو مسیح و مہدی آئے اسے قبول کرنا تو پھر یہ تو نہیں ہو سکتا کہ اس آنے والے کی باتوں کی طرف توجہ نہ دیں۔ آپ اپنی جماعت کا ایک معیار دیکھنا چاہتے ہیں جس کی آپ نے بارہا جگہ پر نصیحت فرمائی ہے ایک جگہ فرمایا کہ سواے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ پس تقویٰ پر جب ہم چلیں گے تو قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ ان لوگوں کی طرح نہیں ہوں گے جو ایک کان سے بات سنتے ہیں اور دوسرے سے نکال دیتے ہیں۔ پس اگر ہماری عورتیں اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ ہم نے ہر کام خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرنا ہے، ہم نے تمام احکامات پر عمل کرنا ہے، ہم نے زمانے کے امام کی نصائح پر عمل کرنا ہے تو ایک انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کا وجود بھی اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے جو آپ کو نہیں مانتا وہ بہروں اور اندھوں میں شامل ہے لیکن ہم یہ دعویٰ کر کے پھر آپ کی باتوں پر عمل نہیں کرتے، آپ کی خواہشات کے مطابق اپنی زندگیوں کو نہیں ڈھالتے، قرآن کریم کو اپنی زندگیوں کا لائحہ عمل نہیں بناتے، منہ سے تو ہم بیشک کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے مسیح موعود کو مان لیا ہے لیکن عملی طور پر ہم آپ سے صماً وعمیاناً کا معاملہ کر رہے ہیں۔ پس یہ بہت فکر کا مقام ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں۔

تم لوگ جو بیعت میں داخل ہوئے ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ تم نے عہد کیا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے سو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ عہد تمہارا اللہ کے ساتھ ہے جہاں تک ممکن ہو اس عہد پر مضبوط رہنا چاہئے۔ ہر ایک برائی اور شائبہ گناہ سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ہر برائی سے اور ایسا گناہ سے جس کا شائبہ بھی ہو کہ یہ گناہ ہے اس سے اجتناب کرنا چاہئے، بچنا چاہئے۔ فرمایا ہماری جماعت کو ایک پاک نمونہ بن کر دکھانا چاہئے، زبانی لاف گزاف سے کچھ نہیں بنتا، جب تک انسان کچھ کر کے نہ دکھائے۔ پس اپنے جائزے لیتے ہوئے یہ معیار قائم کرنے کی ہم کوشش کریں گے تو تبھی ہم اپنے مقصد بیعت کو پورا کرنے والے ہوں گے ورنہ غیر اگر آپ کو نہ مان کر صماً و عمیاناً کا اظہار کر رہے ہیں تو ہم اپنے ظاہری بیعت کا اظہار کر کے اپنے عمل سے صماً وعمیاناً کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس دعاؤں اور اپنے عملی حالت میں کوشش کے ساتھ تبدیلی کر کے ہر عورت اور مرد کو حقیقی بیعت کنندگان میں شامل ہونے کا نمونہ دکھانا چاہئے تا کہ ان لوگوں میں شامل ہوں جو نہ صرف اپنی نیک حالتوں کے فکر میں رہتے ہیں بلکہ اپنی نسلوں کی بھلائی کی بھی فکر رہتی ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ دعا سکھلائی ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔

پس جہاں یہ دعا مردوں کے لئے اہم ہے وہاں عورتوں کے لئے بھی اہم ہے کہ ایک دوسرے کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنیں اور

جب ایک دوسرے کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کے لئے دعا کررہے ہوں گے تو ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کی طرف بھی نظر ہوگی۔ ایک دوسرے کی برائیوں سے صرف نظر ہوگی اور ایک دوسرے کی خوبیوں کی طرف نظر ہوگی۔ میرے پاس بعض دفعہ نئے جوڑے آتے ہیں کہ نصیحت کریں اور جیسا کہ میں نے بتایا کہ آجکل کے جوحالات ہیں خلع اور طلاق کے بڑے قابل فکر حد تک۔ میں تو ان کو یہی کہتا ہوں کہ ایک دوسرے کی برائیوں سے صرف نظر کرو اور ایک دوسرے کی خوبیوں پر نظر رکھو۔ اب جو شادیاں ہو گئی ہیں ان جوڑوں کو، ان رشتوں کو نبھاؤ اور پھر دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایک دوسرے کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ جب دعاؤں سے اور کوشش سے یہ کررہے ہو گے تو انشاء اللہ تعالیٰ رشتے بھی کامیاب ہوں گے۔ جب مرد اور عورت ایک دوسرے کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں گے تو آئندہ آنے والی نسلیں بھی ماں باپ کے نیک نمونے دیکھ کر ماں باپ کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کی کوشش کریں گی اور جب خدا تعالیٰ کے حضور مرد اور عورت ایک دوسرے کے لئے اور اپنے بچوں کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کی دعا کررہے ہوں گے اور نسل میں سے متقی پیدا ہونے کی دعا کررہے ہوں گے واجعلنا للمتقین اماما نیک نسل کی دعا ہی ہے۔ کیونکہ ایک گھرانے کا سربراہ اپنے گھر کا ہی امام ہے، یہ جو کہتا ہے کہ مجھے متقیوں کا امام بنا اس کا مطلب ہے کہ میری نسل میں سے نیک لوگ ہی پیدا کر۔ پس جب مرد یہ دعا مانگ رہا ہوگا تو وہ اپنی بیوی اور بچوں کے متقی ہونے کی دعا مانگ رہا ہوگا جب عورت دعا مانگ رہی ہوگی تو گھر کے نگران کی حیثیت سے وہ اپنے بچوں کے متقی ہونے کے لئے دعا مانگ رہی ہوگی اور جب دعا ہوگی اس شوق کے ساتھ تو پھر اپنے آپ کو بھی تقویٰ پر قائم رکھنے کی کوشش ہوگی اور ایسا گھر پھر جنت کا نظارہ پیش کرنے والا گھر ہوگا۔ جس میں بڑے بچے سب خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے کوشش کررہے ہوں گے اور پھر ایسے ماں باپ کے اس دنیا سے چلے جانے کے بعد یہ بچے ان کے لئے ثواب کا موجب بھی بن رہے ہوں گے۔ بچوں کی نیک تربیت کا ماں باپ کو ثواب مل رہا ہوگا۔ باپ کو تو ثواب مل رہا ہوگا لیکن ماں کو بھی ثواب مل رہا ہوگا کیونکہ گھر کے نگران کی حیثیت سے ماں ذمہ دار ہے۔ بچوں کی نیکیاں ان کے درجات کی بلندی کا ذریعہ بن رہی ہوں گی اور کون مومن ہے جو ایمان کا دعویٰ کرے اور پھر یہ کہے کہ مرنے کے بعد مجھے درجات کی بلندی کی ضرورت نہیں ہے۔ پس یہ دعا ایک ایسی دعا ہے جو نسلوں کے سدھارنے کے بھی کام آتی ہے اور اپنی اصلاح کے بھی کام آتی ہے اور مرنے کے بعد نیک نسل کی دعاؤں اور اعمال کی وجہ سے درجات کی بلندی کے بھی کام آتی ہے اور پھر مومن کی شان کی طرف بھی اس میں اشارہ ملتا ہے کہ مومن چھوٹی چھوٹی باتوں پر راضی نہیں ہوتا بلکہ ترقی کی منازل کی طرف قدم مارتا ہے۔ قدم اس کے آگے بڑھتے ہیں، متقی خود بھی تقویٰ میں بڑھتا ہے اور اپنی نسل کو بھی تقویٰ میں بڑھانے کی کوشش کرتا ہے پس خوش قسمت ہیں وہ ماں باپ جو اپنے بچوں کی تربیت کی فکر میں رہتے ہیں، ان کو دین کے قریب کرتے ہیں، ان میں خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرتے ہیں اور پھر اپنی حالتوں میں ایک پاک تبدیلی کر کے اپنی دنیا و عاقبت بھی سنوارتے ہیں۔ پس اس دعا کو بہت شدت سے اور سمجھ کر پڑھنے کی ہر احمدی عورت اور مرد کو ضرورت ہے۔ بہت سے لوگوں کو اولاد سے شکوہ ہوتا ہے کہ اولاد بگڑ گئی۔ اگر نیک تربیت اور دعاؤں کی طرف توجہ ہو تو اللہ تعالیٰ پھر فضل فرماتا ہے اولاد کو الا ماشاء اللہ بگڑنے سے بچاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ نہ کبھی دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔ تربیت کے جو مختلف مرتبے ہیں ان کو بھی مدنظر نہیں رکھتے۔ ہر عمر کے لحاظ سے تربیت کے مختلف پہلو ہیں ان کو سامنے رکھنا چاہئے۔ فرمایا میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔

حضور انور نے فرمایا پس اپنی اور اپنی اولادوں کی دنیا و عاقبت سنوارنے کا یہ طریق ہے جسے حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے جسے ہمیں اپنے سامنے رکھنا چاہئے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور خاص طور پر اگر ہماری عورتیں اس سوچ کے ساتھ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ہماری آئندہ نسلیں جماعت کا مفید وجود بن کر آئندہ آنے والی نسلوں کی تربیت کا بھی ذریعہ بن جائیں گی اور یوں یہ سلسلہ چلتا چلا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور یہی زندہ قوموں کی نشانی ہے کہ ان کی نیکیاں نسلوں میں بھی جاری رہتی ہیں ان میں تنزل نہیں آتا بلکہ ترقی کی طرف قدم بڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام عورتوں اور مردوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب دوپہر ایک بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس کے بعد لجنہ اور بچیوں کے مختلف گروپس نے اردو، عربی، فارسی اور جرمن زبانوں میں دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے اور خواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بھی بلند کئے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ وقت کے لئے کم عمر بچوں والی مارکی میں تشریف لے گئے اور یہاں پر موجود خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا۔

بعدازاں دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جرمن مہمانوں کے ساتھ پروگرام

پروگرام کے مطابق چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمن مہمانوں کے ساتھ ایک پروگرام میں شرکت کے لئے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔

اس پروگرام میں جرمنی کے مختلف شہروں سے آنے والے تین صد تیرہ (313) غیراز جماعت مہمانوں کے علاوہ، آئس لینڈ، ہنگری، رومانیہ، بلغاریہ، میسیڈونیا، البانیا، پولینڈ، سلواکیہ، لیتھوانیا، سٹونیا، سلووینیا، مالٹا، آسٹریا، بوزنیا، Kosovo اور ترکی سے آنے والے وفود بھی شامل تھے۔

سوال و جواب کی صورت میں یہ پروگرام کچھ وقت پہلے سے جاری تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر اس پروگرام کا آخری سیشن تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ کے ساتھ شروع ہوا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

﴿جاری ہے﴾

پنسلین

بیسویں صدی کے درمیانی زمانے میں دنیا پر ایک خوفناک جنگ عذاب الٰہی کے طور پر مسلط تھی۔ ہر طرف بموں، گولیوں اور آگ سے انسان قسم قسم کے زخموں اور چوٹوں سے دوچار تھے۔ ان زخموں میں جراثیم پلتے اور بڑھتے تھے۔ معالج اور بیمار دونوں ہی پریشان ہوتے کہ اس آزار کا تدارک کیسے کیا جائے۔ کہ اچانک ایک دن پودوں کی ہی ایک قسم، پھپھوندی سے بننے والی ایک حیرت انگیز دوائی منظر عام پر آئی جو ان جراثیم کو ایک دم میں ختم کر دیتی تھی۔ اس حیرت انگیز دوائی کا نام پنسلین ہے۔ پھر کیا تھا سائنسدانوں کے ہاتھ ایک نیا مشغلہ آگیا۔ ہر روز ایک نئی دوائی بنتی تھی اور غریب چوہوں پر استعمال ہوتی تھی اور کچھ عرصے کے بعد ایک نئی دوائی مارکیٹ میں انسانوں کے استعمال کے لئے آجاتی تھی۔ اسی زمانے میں قدیم کی مہلک بیماری تپ دق کا علاج بھی نکل آیا اور وہ لوگ جو اپنی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے اور صرف موت کے انتظار میں تھے نئی زندگی پانے لگے۔ ٹائیفائڈ اور نمونیا کے وہ مریض جو دن گنا کرتے تھے کہ کب دن پورے ہوں جسم میں جراثیم کے خلاف انٹی باڈی بنے اور بخار ٹوٹے، وہ دوسرے ہی دن تندرست ہو کر اپنے کاموں میں لگنے لگے۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے جس سے موجودہ دور کے لوگ ناواقف نہیں وہ ان دواؤں کے غلط استعمال کے بد اثرات بھی دیکھتے ہیں کیونکہ ہر اچھی چیز کا غلط استعمال نقصان پہنچاتا ہے اور محض اس وجہ سے اس اچھی چیز کے استعمال کو ترک نہیں کیا جا سکتا۔ اردو کا مشہور مقولہ ہے کہ ''نیم حکیم خطرۂ جان'' اور یہ ان دواؤں کے استعمال پر خوب صادق آتا ہے۔

یاد رکھنا چاہئے کہ **ہر دوائی زہریلی ہوتی ہے اور صرف اس کا صحیح استعمال ہی فائدہ پہنچاتا ہے۔ یہی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ پرانے زمانے کے حکماء اور اطباء اپنے نسخوں کو عام طور پر عوام سے پوشیدہ رکھتے تھے کیونکہ بیماری کی صحیح تشخیص کے بغیر صرف علامتوں پر دوائیاں دینے سے بہت سے خطرناک نقصانات کا احتمال ہوتا ہے۔** موجودہ زمانے کی دوائیاں تو اور بھی زیادہ زہریلی ہیں اور ان کا کنٹرول کرنا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ ہیروئن کا کنٹرول تو ہر ملک میں کیا جاتا ہے لیکن بہت سی اور ایسی ہی خطرناک ادویہ کا کنٹرول ہر ملک میں نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً ہارمون سے بننے والی دوائیاں جن کو سٹیرائیڈ (steroid) کہا جاتا ہے بیماریوں کے اثرات کو فوری طور پر زائل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور دمہ، گنٹھیا، الرجی اور بہت سی اور بیماریوں میں ایکدم اثر کر کے بیماری کو دبا دیتے ہیں۔ اس حقیقت سے ہر کس و ناکس واقف ہے اور بہت سے گلیوں میں بیٹھے ہوئے معالج اس دوائی کو پانی میں گھول کر دمے کے علاج کے ماہر بنے بیٹھے ہیں۔ ترقی یافتہ ملکوں میں خطرناک دوائیوں تک صرف لائسنس یافتہ معالج کی وساطت سے رسائی ممکن ہوتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106475 میں رانا عرفان شہزاد گل

ولد رانا حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ کیب ڈرائیور عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 31 کنال واقع جنگل امام شاہ تحصیل کمالیہ مالیت-/450,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع اپر کالونی پیر محل مالیت -/500,000 روپے (3) مشترکہ اراضی ترکہ والد مرحوم برقبہ 13 ایکڑ واقع چک نمبر 68 ج۔ب ضلع فیصل آباد حصہ دار 10 مالیت-/30,00,000 روپے (4) مشترکہ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع اپر کالونی پیر محل حصہ دار 6 مالیت -/10,00,000 روپے (5) اراضی منجانب والدہ محترمہ برقبہ 7 کنال حصہ دار 6 مالیت-/800,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عرفان شہزاد گل گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل پاشا گواہ شد نمبر 2 Abdul Razzaq

مسل نمبر 106476 میں

Tino Tanveer Salman Schmidht

ولد Nobert Simson قوم...... پیشہ سوشل اسسٹنٹ عمر 30 سال بیعت 09-02-13 ساکن Deutsch Land بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tino Taveer Salman Schmidht گواہ شد نمبر Guvendi Okain1 گواہ شد نمبر 2 Abdul Rehman Schafei

مسل نمبر 106477 میں کبیر احمد

ولد تنویر احمد قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ کبیر احمد گواہ شد نمبر 1 کریم اللہ ولد حفیظ اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق پرویز

مسل نمبر 106478 میں زاہد خان

ولد رشید احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نصرت آباد مالیت -/700,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد خان گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق گواہ شد نمبر 2 میر سلم احمد ولد میر غلام رسول

مسل نمبر 106479 میں رانا اورنگ زیب

ولد محمد سعید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ...... واقع کامونکی حصہ دار 4 بھائی اور 5 بہنیں مالیت-/40,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-10-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا اورنگ زیب گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق خان ولد عبدالقادر خاں

مسل نمبر 106480 میں رخسانہ احمد

زوجہ سلطان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیورات طلائی بوزن 35 تولے مالیت-/12280 یورو (2) زیورات چاندی بوزن 10 تولے مالیت -/60 یورو (3) حق مہر بذمہ خاوند مالیت-/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 11-01-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رخسانہ احمد گواہ شد نمبر 1 Sultan Ahmad گواہ شد نمبر 2 Maqbool Ahmad

مسل نمبر 106481 میں محمد مامون بٹ

ولد خواجہ محمد امین قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 4 کنال واقع ربوہ مالیت -/40,00,000 روپے (2) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ مالیت-/40,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-11-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد مامون بٹ گواہ شد نمبر 1 شیخ مظفر محمود ولد شیخ محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منظر مسعود ولد مسعود

مسل نمبر 106482 میں محمد اشرف سپراء

ولد محمد یار قوم سپراء پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اراضی برقبہ 25 ایکڑ واقع ٹھٹھہ چند مالیت اندازاً-/50,00,000 میں شرعی حصہ (2) اراضی 20 کنال واقع احمد نگر مالیت اندازاً -/10,00,000 میں شرعی حصہ (3) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دارالصدر حلقہ لطیف ربوہ مالیت-/10,00,000 روپے میں شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-09-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر ولد رحیم بخش گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد

مسل نمبر 106483 میں محمد محمود بابر قریشی

ولد محمد سعید قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ 1 عدد برقبہ...... واقع جرمنی مالیت اندازاً -/72000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد محمود بابر قریشی گواہ شد نمبر 1 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منظر مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 106484 میں آفاق احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ آفاق احمد گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق خان ولد عبدالقادر خان

مسل نمبر 106485 میں دانیال احمد

ولد عبد الرؤف قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ دانیال احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت محمود ولد محمد انور ریاض گواہ شد نمبر 2 Sultan Mohammad

مسل نمبر 106486 میں عافیہ احمد

ولد بشارت احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عافیہ احمد گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ولد بشارت احمد

گواہ شدنمبر2 بشارت احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر106487 میں مبشر احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد گواہ شدنمبر1 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 رفیق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر106488 میں مومن احمد

ولد بشارت احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مومن احمد گواہ شدنمبر1 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 رفیق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر106489 میں نعمانہ حفیظ

بنت رانا حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نعمانہ حفیظ گواہ شدنمبر1 نصیر احمد خاں ولد نذیر احمد خاں گواہ شدنمبر2 صغیر احمد خاں ولد نذیر احمد خاں

مسل نمبر106490 میں غزالہ حفیظ

بنت رانا حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔غزالہ حفیظ گواہ شدنمبر1 نصیر احمد خاں ولد نذیر احمد خاں گواہ شدنمبر2 صغیر احمد خاں ولد نذیر احمد خاں

مسل نمبر106491 میں شازیہ سراء چوہدری

زوجہ چوہدری غلام محمد سراء قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/1300یورو (2)زیورات طلائی بوزن290 گرام25. ملی گرام مالیت -/8707.50یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شازیہ سراء چوہدری گواہ شد نمبر1 چوہدری غلام محمد سراء ولد چوہدری غلام اللہ سراء گواہ شدنمبر2 محمد رفیق بٹ ولد خواجہ غلام نبی

مسل نمبر106492 میں سلطان محمود

ولد چوہدری شاہ محمد قوم آرائیں پیشہ سوشل الاؤنس عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلطان محمود گواہ شدنمبر1 وجاہت احمد ولد سعادت احمد خالد گواہ شدنمبر2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق

مسل نمبر106493 میں مصباح جاوید

بنت جاوید اقبال ظفر قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ10-11-01 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مصباح جاوید گواہ شدنمبر1 جاوید اقبال ظفر ولد مرزا عبدالغفور مرحوم گواہ شدنمبر2 نسیم گل بٹ ولد محمد یوسف بٹ

مسل نمبر106494 میں

Sadia Mariam Rahman

ولد Saif Hafeez ur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر اداشدہ-/21000امریکی ڈالر (2)زیوارت طلائی بوزن 690 گرام مالیت -/28042.44امریکی ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Mehtab Aladin گواہ شدنمبر1 Mohammad Sulaiman گواہ شدنمبر2 Rizwan Alladin

مسل نمبر106495 میں

Mehtab Alladin

زوجہ Rizwan Alladin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/US $25000 (2)زیورات طلائی بوزن507 گرام مالیت-/US$12398 اس وقت مجھے مبلغ-/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mehtab Aladin گواہ شد نمبر1 Mohammad Sulaiman گواہ شدنمبر2 Rizwan Alladin

مسل نمبر106496 میں

Muneeb Ahmad

ولد Raja Muhammad Aslam قوم راجپوت پیشہ I.T کنسلنٹ عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان برقبہ 3000مربع فٹ واقع امریکہ مالیت-/US$366666 (2)بانڈز مالیت-/16000ڈالر(3)سیونگ اکاؤنٹ -/3000ڈالر(4)401K......-/50,000ڈالر اس وقت مجھے مبلغ-/7000$ ماہوار بصورت Others مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد Muneeb Ahmad گواہ شد نمبر 1 Sahibzada Usman Latif گواہ شدنمبر2 Sahibzada Jamal

مسل نمبر106497 میں Tahira Zafar

زوجہ Kashif Rahman Zafar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-011-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 امریکی ڈالر(2)زیورات طلائی بوزن 844.25 مالیت-/27911امریکی ڈالر(3)ڈائمنڈ مالیت-/4084 امریکی ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Tahira Zafar گواہ شد نمبر1 Kashif Rahman Zafar گواہ شدنمبر2 Richard Reno

مسل نمبر106498 میں

Fahad A.Sohail

ولد Shahid N Sohail قوم آرائیں پیشہ میڈیسن سٹوڈنٹ عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-05-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150$ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Fahid A Sohail گواہ شد نمبر1 Sajid A Sohail گواہ شدنمبر2 Shahid Sohail

مسل نمبر106499 میں بشریٰ ناہید چغتائی

زوجہ محمد اشرف چغتائی قوم چغتائی پیشہ Retired عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان واقع امریکہ برقبہ 150×150 مالیت -/60,000امریکی ڈالر کا $\frac{1}{2}$ حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/967.63$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ ناہید چغتائی گواہ شد نمبر1 Dr Bashir Ahmad گواہ شد نمبر2 M.Ashraf Chughtai

مسل نمبر 106500 میں

M Ashraf Chughtai

ولد Feroz Din Chughtai قوم چغتائی پیشہ Retired عمر 71 سال بیعت 1945ء ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع امریکہ برقبہ 10t, 150 ×150 مالیت-/60,000 امریکی ڈالر کا $\frac{1}{2}$ حصہ اس وقت مجھے مبلغ-/1079$ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد M.Ashraf Chughtai گواہ شد نمبر1 Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashir Ahmad

مسل نمبر 107000 میں منصورہ جابر بھٹی

بنت جابر حسین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 6 ماشے مالیت-/19000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ جابر بھٹی گواہ شد نمبر1 حمید احمد باجوہ ولد شریف احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 ابرار احمد بھٹی ولد جابر حسین بھٹی

مسل نمبر 106501 میں

Mohammad Daud Shahid

ولد Abdur Rahim Shahid قوم آرائیں پیشہ سٹوڈنٹ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Daud Shahid گواہ شد نمبر1 Syed Fazal Ahmed گواہ شد نمبر2 Imtiaz Ahmed Rahayki

مسل نمبر 106502 میں

Kashif Rahman Zafar

ولد Basharat Rahman Zafar قوم......پیشہ ٹیکنالوجی مینیجر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9956.92$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Kashif Rahman Zafar گواہ شد نمبر1 Richard Reno گواہ شد نمبر2 Salman Ahmad

مسل نمبر 106503 میں

Muhammad Shaheed Sahu Khan

ولد Muhammad Feroz Sahu Khan قوم...... پیشہ فارماسٹ عمر 26 سال بیعت 2005ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع آسٹریلیا برقبہ...... مالیت-/367000$۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5200$ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Shaheed Sahu Khan گواہ شد نمبر1 Muhammad Tafazzul Hasan گواہ شد نمبر2 Mohammad Hafeezul Hasan

مسل نمبر 106504 میں محمودہ طلعت

زوجہ احمد ذیشان ہاشمی قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زیورات طلائی بوزن 20 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مبلغ-/A.$25000 (3) مکان واقع آسٹریلیا برقبہ...... مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/828$ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔محمودہ طلعت گواہ شد نمبر1 منور احمد شرما ولد عبد الرشید شرما گواہ شد نمبر2 احمد ذیشان ہاشمی ولد احمد رضوان ہاشمی

مسل نمبر 106505 میں ملک اللہ جوائی

زوجہ ملک سلطان احمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 88 سال بیعت......ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1250$ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملک اللہ جوائی گواہ شد نمبر1 ملک لال خان ولد ملک سلطان احمد گواہ شد نمبر2 لئیق احمد خورشید ولد شیخ خورشید احمد

مسل نمبر 106506 میں مریم جاوید

زوجہ مجاہد مجید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/5000$ (2) زیورات طلائی بوزن 30 تولے مالیت-/12000$۔اس وقت مجھے مبلغ-/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم جاوید گواہ شد نمبر1 مجاہد مجید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 عبدالمجید ولد اختر حسین

مسل نمبر 106507 میں ندیم احمد خالد

ولد عبدالمجید خالد قوم بٹ پیشہ Real Estate Agent عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع ٹورانٹو کینیڈا برقبہ...... مالیت-/C.$415000 (2) شیئرز مالیتی...... -/C.$9000 (3) نقد رقم مبلغ-/C.$15000 (4) مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ مشترکہ 3 بھائی اور والدہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/3000$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ندیم احمد خالد گواہ شد نمبر1 نثار احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر2 طیب احمد ولد چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 106508 میں منصور احمد برکی

ولد چوہدری حاتم علی قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع سٹیلائیٹ ٹاؤن سرگودھا برقبہ 19 مرلے مشترکہ چار بھائیوں کے نام مالیت......(2) پلاٹ برقبہ 13 مرلے واقع الحمراء پارک سرگودھا مشترکہ چار بھائیوں اور ایک بہن کے نام مالیت......(3) پلاٹ برقبہ 1 کنال 4 مرلے واقع الحمراء پارک سرگودھا مشترکہ چار بھائیوں اور ایک بہن کے نام مالیت......(4) مکان واقع ٹورانٹو کینیڈا برقبہ...... مالیت-/C.$300,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/24000$ سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد برکی گواہ شد نمبر1 نثار احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر2 طیب احمد ولد چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 106509 میں امتہ المتین

زوجہ غلام نبی عادل قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شیر پور ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورات بوزن $2\frac{1}{2}$ تولہ مالیت-/1000$ (2) حق مہر مبلغ-/1000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/C.$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ المتین گواہ شد نمبر1 غلام نبی عادل ولد محمد بخش گواہ شد نمبر2 شکور احمد ولد غلام نبی عادل

مسل نمبر 106510 میں Razia Begum

زوجہ Saeed Ahmad late قوم بھلی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورات بوزن 15 گرام مالیت-/3300$۔اس وقت مجھے مبلغ-/855$ ماہوار بصورت سوشل اسٹنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Razia Begum گواہ شد نمبر1 Adnan Ahmad گواہ شد نمبر2 Zaheer Abbas

مسل نمبر106511 میں نثار احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 60سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)زرعی اراضی ترکہ میں برقبہ 12 ایکٹر واقع چک 37 جنوبی سرگودھا مالیت -/1200,000 روپے (2)زرعی اراضی 19 ایکٹر واقع 37 جنوبی سرگودھا خود خرید کردہ مالیت -/5400,000 روپے (3)پلاٹ ومکان برقبہ 1 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیت -/60,00,000 روپے (4)احاطہ ومکان برقبہ 7مرلہ واقع چک 37 جنوبی سرگودھا مالیت -/100,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/C.$800 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نثار احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 عبدالحئی بشارت ولد چوہدری عبدالعزیز کھوکھر گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر ریاض محسن بھٹی ولد چوہدری محمد شریف بھٹی

مسل نمبر106512 میں

Eroh Maesaroh Mahlas

زوجہ Iyas Mahlas قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 01-01-1975 ساکن INDOHESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر اداشدہ مبلغ Idr -/50,000 (2)طلائی زیورات بوزن 10 گرام مالیت -/20,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Ide500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Eroh Maesaroh Mahlas گواہ شد نمبر1 Entang Sumarna گواہ شد نمبر2 Wawan Gunawan

مسل نمبر106513 میں

Belawati A Karnaen

زوجہ Abdul Karnaen قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر اداشدہ بصورت زیور طلائی بوزن 5 گرام مالیت -/Idr10,00,000 (2)مکان برقبہ 126Msq ترکہ میں 2.30% واقع انڈونیشیا مالیت -/Idr200,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Idr500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Belawati A Karnaen گواہ شد نمبر1 Abdul Harnaen گواہ شد نمبر2 ucin Sanusi

مسل نمبر106514 میں Dati Sunaryo

زوجہ Sunaryo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 72سال بیعت 01-01-1956 ساکن INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)زمین برقبہ 42مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Ide160,00,000 (2)طلائی زیورات بوزن 18 گرام مالیت ...... -/Idr36,00,000 (3)حق مہر اداشدہ -/Idr400,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Idr500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Dati Sunaryo گواہ شد نمبر 1 Edy Jamhari گواہ شد نمبر2 Sukri Ahmadi

مسل نمبر106515 میں

Siti Aminah Kamaludin

زوجہ Kamaludin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40سال بیعت 01-01-1987 ساکن INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)زمین برقبہ 56 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Idr80,00,000 (2)حق مہر اداشدہ -/Idr10,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Idr500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Siti Aminah Kamaludin گواہ شد نمبر1 Edy Jamhari گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر106516 میں

Rahmat Wahyudin

ولد Ahmad Hidayat قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)ایک عدد موٹر سائیکل یاماہا ماڈل 2006 مالیت -/Idr60,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Idr20,00,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Rahmat Wahyudin گواہ شد نمبر1 Saeful Anwar گواہ شد نمبر2 Fathurahman

مسل نمبر106517 میں

Rina Fatimawati

زوجہ Armadi Wijaya قوم ...... پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت 07-05-1996 ساکن INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)بصورت زیور حق مہر اداشدہ مالیت -/Idr850,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Idr600,000 ماہوار بصورت تنخواہ زمینداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Rina Fatimawati گواہ شد نمبر1 Selamet Santoso گواہ شد نمبر2 Armadi Wajaya

مسل نمبر106518 میں

Amatul Syaafi Thaahirah

بنت Zafrullah Ahmad Poni قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)طلائی زیوارت بوزن 5.4 گرام مالیت -/Ide1350,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Idr25000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Amatul Syaafi Thaahirah گواہ شد نمبر 1 Manzhuur Muchammaor گواہ شد نمبر 2 Zafrullah Ahmad

مسل نمبر106519 میں Ahmad Sohib

ولد M.Ridwah قوم ...... پیشہ پرائیویٹ سیکٹر عمر 48 سال بیعت 01-01-1980 ساکن INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)زمین بمعہ مکان برقبہ 60 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Idr600,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Idr20,00,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ahmad Sohib گواہ شد نمبر1 Ahmad Ali گواہ شد نمبر2 Ahmad Hardiyono

مسل نمبر106520 میں

Nushrat Jihan Shiddiyqah

بنت Zafrullah Ahmad Poni قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن INDOESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)طلائی زیورات بوزن 5.4 گرام مالیت -/Idr1350000 اس وقت مجھے مبلغ -/Idr25000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Nushrat Jihan Shiddnqah گواہ شد نمبر1 Manzhur Muchammad R گواہ شد نمبر2 Zafrullah Ahmad

مسل نمبر106521 میں

Eddy Kusdijidja

ولد H.Hamdani قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 16-07-1977 ساکن INDONESIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)مکان واقع انڈونیشیا برقبہ 1.350 مربع میٹر مالیت -/Idr150,00,00,000 (2)زمین برقبہ 280 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Idr10,00,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Idr1700,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Eddy Kusdijidja گواہ شد نمبر 1 Arief Puja Rachman گواہ شد نمبر 2 Sandi

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نور الحق مظہر صاحب والد محترم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ غانا گزشتہ کئی ماہ سے بعارضہ کمزوری جوڑوں کے درد اور پاؤں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں چلنے پھرنے میں تکلیف ہے۔ آج کل نزلہ، زکام اور کھانسی کی تکلیف بھی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ شافی مطلق محض اپنے فضل سے صحت وتندرستی والی فعال اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی اہلیہ محترمہ بشریٰ انور صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے موصوفہ کی صحت وتندرستی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد طارق صاحب سابق اکاؤنٹنٹ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمود احمد صاحب سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری و نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ چند یوم جرمنی میں بوجہ فالج بیمار رہنے کے بعد مورخہ 28 جون 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ میت ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 2 جولائی کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد ناصر صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم مخلص اور خلافت احمدیہ سے وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ طبیعت میں سادگی اور ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیوہ کے علاوہ چار بیٹے مکرم شریف احمد صدیقی صاحب سابق کارکن نظارت مال آمد، مکرم حنیف احمد صاحب دارالیمن ربوہ، مکرم رفیق احمد صاحب جرمنی، مکرم ناصر احمد صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ انیسہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب اسلام آباد، مکرمہ نفیسہ بیگم صاحبہ جرمنی متعدد پوتے، پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

فضل عمر ہسپتال کے مریضوں سے چند گزارشات

صبح 7:30 بجے پرچی بننی شروع ہوتی ہے۔ مریضوں سے گزارش ہے کہ صبح 9:00 بجے سے قبل اپنی پرچی بنوا لیا کریں۔ تاکہ ڈاکٹر صاحب کو بروقت دکھا سکیں اور وقت پر مطلوبہ ٹیسٹ ہوسکیں۔

☆ ڈاکٹر صاحب کو دکھانے سے قبل چیک کر لیں کہ آپ کا تمام ریکارڈ یعنی نسخہ جات/ ایکسرے اور ٹیسٹس وغیرہ آپ کے پاس موجود ہیں۔

☆ تمام آؤٹ ڈورز میں ہر پرچی کو ایک نمبر دیا جاتا ہے تاکہ آپ اپنی باری کا تعین کرسکیں۔ باری گزر جانے کی صورت میں آپ کو مشکل پیش آسکتی ہے۔

☆ شعبہ ایمرجنسی آپ کی خدمت کیلئے 24 گھنٹے کھلا ہوتا ہے۔ لیکن دیکھا گیا ہے کہ بعض حضرات آؤٹ ڈور میں انتظار کی زحمت سے بچنے کیلئے ایمرجنسی میں آتے ہیں جبکہ مریض کی نوعیت ایمرجنسی کی نہیں ہوتی۔ اس طرح شعبہ ایمرجنسی پر غیر ضروری بوجھ پڑتا ہے اور ان کا کام بھی متاثر ہوتا ہے۔

☆ بعض احباب اپنے بچوں کو علاج کیلئے کسی اور بچے کے ساتھ ہمسایہ یا دوسرے رشتہ دار کے ہمراہ بھجوا دیتے ہیں۔ گزارش ہے کہ والدین میں سے ایک فرد بچے کے ہمراہ ضرور آئے۔

☆ اگر سپیشلسٹ ڈاکٹر سے وقت نہ مل سکے تو کسی اور جونیئر ڈاکٹر کو دکھا لیں۔ اگر واقعی سپیشلسٹ کی ضرورت ہوگی تو ڈاکٹر صاحب ریفر کردیں گے۔

☆ مودبانہ التماس ہے کہ ہر ہسپتال کے آؤٹ ڈورز میں انتظار کی زحمت اٹھانی پڑتی ہے۔ لہٰذا اپنی باری کیلئے ہسپتال کے عملہ سے تعاون فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مستحق طلباء کی امداد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔''

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں مجھے بتائیں انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔ اس کے ذریعہ یکم جولائی 2009ء سے جون 2010ء تک 6 ہزار 485 طلباء و طالبات کو وظائف اور 338 طلباء و طالبات کو کتب مہیا کی گئیں۔

یہ شعبہ مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1- سالانہ داخلہ جات 2- ماہوار ٹیوشن فیس
3- درسی کتب کی فراہمی 4- فوٹو کاپی مقالہ جات
5- دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1- پرائمری وسیکنڈری: 8 سے 10 ہزار روپے تک سالانہ
2- کالج لیول: 24 سے 36 ہزار روپے تک سالانہ
3- بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات: ایک سے 3 لاکھ روپے تک سالانہ

سینکڑوں طلبہ جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کیلئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

PH:0092 47 6212473
Mob:0092 332 7079462
0092 333 6707153
E-Mail:ntaleem@gmail.com
URL:www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

زار کے متعلق پیشگوئی

1914ء میں ہی دنیا کی پہلی جنگ عظیم شروع ہوگئی جس کی تفصیلی علامات حضرت مسیح موعود نے 1905ء میں براہین احمدیہ حصہ پنجم میں بیان فرمادی تھیں جو من وعن کمال صفائی اور وضاحت سے پوری ہوئیں۔

اس جنگ عظیم کی نسبت حضرت اقدس نے خبر دی تھی کہ ع

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی با حال زار

چنانچہ عین اس کے مطابق دنیا کے سب سے طاقتور روسی بادشاہ نکولس دوم زار کا تختہ الٹ دیا گیا اور 16 جولائی 1918ء کو بالشویکوں نے اسے اور اس کے پورے خاندان کو گولیوں سے اڑا دیا۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے نارووال اور سیالکوٹ کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے (مینیجر روزنامہ الفضل)

شربت جگر خاص
جگر کی اصلاح اور ہر قسم کے یرقان میں مفید شربت
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

دفتر اول کو زندہ رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2004ء میں فرمایا:۔

''تحریک جدید کے شروع کی جو قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تاقیامت زندہ رکھا جائے۔ ہمیشہ زندہ رکھا جائے۔ اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں۔''

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

اگر آپ تحریک جدید کے دفتر اول کے شاملین کی طرف سے چندادا فرما رہے ہیں تو براہ کرم خاکسار کو اپنے مرحوم بزرگ کے کمپیوٹر کوڈ کے ساتھ اس کی اطلاع دیں تاکہ دفتری ریکارڈ مکمل رکھا جاسکے۔ شاملین دفتر اول تحریک جدید کے کمپیوٹر کوڈز کی کتاب ہر جماعت کے صدر کے پاس موجود ہے اور اگر آپ چندہ ادا نہیں فرما رہے تو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چندہ کی ادائیگی فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

انٹری ٹیسٹ سے قبل تیاری

جو طلباء حکومتی ادارہ جات میں (میڈیسن انجینئرنگ) وغیرہ کی فیلڈ میں اپلائی کرنا چاہتے ہیں۔ ان کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے درجہ ذیل کاغذات مکمل کر لیں۔ کیونکہ داخلہ اور انٹری ٹیسٹ کے امتحان کیلئے درج ذیل کاغذات کی ضرورت پیش آتی ہے۔

ڈومیسائل 12 عدد فوٹو کاپیاں (تصدیق شدہ)

نیشنل کمپیوٹرائزڈ/ شناختی کارڈ کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

والد/ سرپرست کے شناختی کارڈ کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

برتھ سرٹیفکیٹ/ ''ب'' فارم کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

میٹرک کی سند اور رزلٹ کارڈ کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

فرسٹ ائیر کے رزلٹ کارڈ کی 12 عدد (تصدیق شدہ) فوٹو کاپیاں

پاسپورٹ سائز 12 عدد تصاویر کی پشت پر تصدیق کروانی ہوگی۔

اولیول، اے لیول کرنے والے طلباء داخلہ سے قبل آئی بی سی سی سے (Equivalence) سرٹیفکیٹ حاصل کرلیں۔

(نظارت تعلیم)

واقفین نو توجہ فرمائیں

سترہ سال سے زائد عمر واقفین نو کیلئے ششماہی دوم کا نصاب درج ذیل ہے۔

قرآن کریم: پارہ نمبر 17 نصف آخر معہ ترجمہ از حضرت میر اسحٰق صاحب

تاریخ اسلام: دیباچہ تفسیر القرآن از حضرت مصلح موعود صفحہ 103 تا 234

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: کشتی نوح

علمی مسائل: ختم نبوت قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

17 جولائی 2011ء کو اس نصاب کا امتحان ہو گا۔ پرچہ کے حصول کیلئے سیکرٹری صاحب وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔ (وکیل وقف نو)

گمشدہ USB

مکرم محمد اجمل صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار نے مورخہ 13 جولائی 2011ء کو لاہور میں Fadex کے دفتر کے باہر کسی خاتون کو اپنی USB2GB امانتاً دی تھی جو خاکسار واپس وصول نہ کر سکا۔ اس میں کچھ ضروری Data تھا جس کی فوری ضرورت ہے۔ اگر وہ یہ اعلان پڑھیں تو USB دفتر الفضل میں بھجوا دیں یا فون نمبر 03327056575 پر رابطہ کریں۔

داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسز کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ یکم اگست 2011ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ رابطہ نمبر اور مکرم صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/ سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اسناد اور ''ب'' فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔ عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 16 جولائی

طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:17

طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ میں خدمت کا موقع

ایسے احمدی طلباء وطالبات جو ایف ایس سی (پری میڈیکل) A لیول یا مساوی تعلیم رکھتے ہوں اور ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے توسط سے کورس اور ٹریننگ حاصل کر کے ہومیو پیتھک ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع کوائف اور صدر محلّہ/ امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ مورخہ یکم اگست 2011ء تک دفتر ایوان محمود ربوہ کو ارسال فرمائیں۔ بیرون ممالک سے درخواستیں بذریعہ فیکس اس نمبر +92476213091 پر بھی بھجوائی جاسکتی ہیں۔ امسال طلباء وطالبات کیلئے تین تین نشستیں مقرر کی گئی ہیں۔ کورس کی تکمیل کے بعد دوسال کی ٹریننگ لازمی ہو گی۔ کورس اور ٹریننگ کے دوران تعلیمی اخراجات کے علاوہ کچھ ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

ہر علاج ناکام ہو تو ہولزمک ہومیوپیتھی

سے شفا ممکن ہے۔ علاج/ تعلیم/ جاب/ تعارف کے لئے

بانی ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد

0334-6372030

047-6214226

FR-10